www.novelsclubb.com
حیانور Creation
اشکوں کے موتی
اقصیٰ علی
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

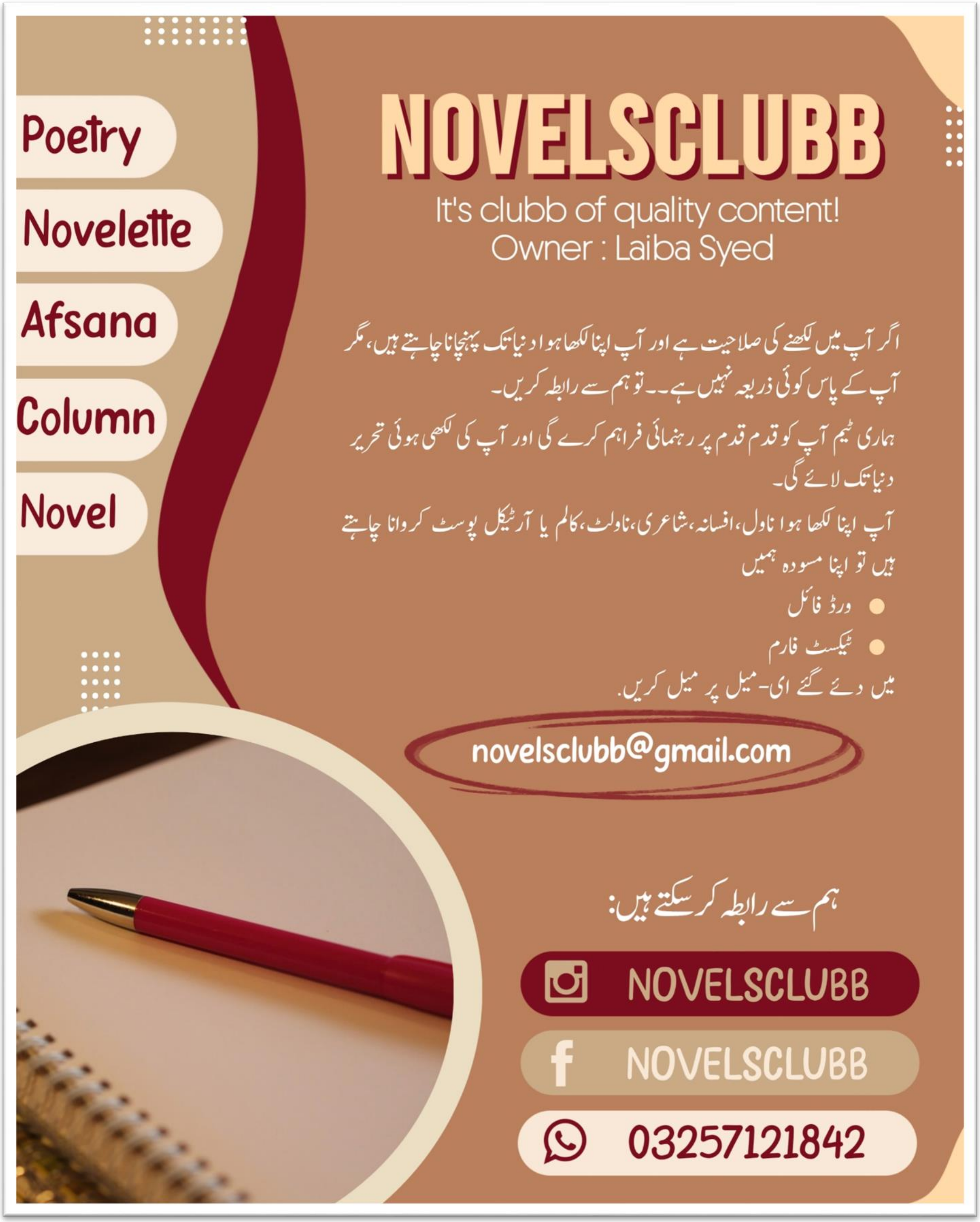
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

اشکوں کے موتی

از قلم

اقصیٰ علی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناول: اشکوں کے موتی

از قلم: اقصیٰ علی

قسط نمبر 6۔۔

فجر کی نماز پڑھ کر زوہان گھر آیا تو اس کی ماما اس کا انتظار کر رہی تھیں۔ وہ لاؤنج میں جائے نماز پر بیٹھیں اللہ کے حضور اس سے دعا کر رہی تھیں۔ وہ چلتا ہوا ان تک آیا اور شال اتار کر صوفے پر رکھی اور اپنی ماں کو دیکھا جو اس کی زندگی تھیں وہ انہیں دیکھ کر جیتا تھا۔

"السلام علیکم ماما جان کیسی ہیں۔" حسینہ بیگم کی طرف دیکھ کر بولا۔

"ہم تو ٹھیک ہیں بیٹے آپ بتائیں، میرا بیٹا کیسا ہے۔" حسینہ بیگم نے زوہان کا ماتھا چوما۔

زوہان ان کی بات سن کر اپنا سر ان کی گود میں رکھ گیا اور آنکھیں موند گیا حسینہ بیگم کافی دنوں سے اسے دیکھ رہی تھیں اس کی آنکھوں سے ساری بات سمجھ آتی تھی۔ وہ کافی دنوں سے اس کے دل کا حال پوچھنا چاہتی تھیں لیکن زوہان انہیں کوئی موقع نہیں دے رہا تھا۔ حسینہ بیگم اس کے بالوں میں اپنی ہاتھ بڑے پیار سے چلا رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"زوہان میرے بیٹے کیا ہوا ہے؟ مجھے آپ کی حالت پہلے جیسی کیوں نہیں لگتی بولو میری جان اپنی ماں سے کیا چھپا رہے ہو بولو میرے بیٹے۔" زوہان جو سکون سے ان کی گود میں انکھیں موندیں لیٹا ہوا تھا ان کی اس بات پر گڑبڑا گیا اور بولا۔

"نن...... نہیں ماما ایسی کوئی بات نہیں ہے... میں ٹھیک ہوں دیکھیں آپ کے سامنے ہوں۔" اس نے اپنا سر اٹھا کر حسینہ بیگم کی طرف دیکھا۔

"بیٹا آپ کو پتہ ہے ایک ماں اور بیٹے کا تعلق اللہ نے بہت مضبوط رکھا ہے پتہ ہے کیوں کیونکہ ایک ماں اپنے بیٹے کو سب سے زیادہ اچھا جانتی ہے۔ وہ اس کی انکھوں سے دل کی کیفیت اس کا درد زخم ہر چیز سمجھ جاتی ہے۔ بیٹا ماں سے کچھ نہیں چھپا پاتا جیسے اس وقت آپ اپنی تکلیف نہیں چھپا پا رہے ہیں۔ بیٹا ماں ہیں نا آپ کی ہم سے کہیں نا کیا بات ہے۔" ان کی ان باتوں سے زوہان کا صبر ختم ہوا اور اچانک سے وہ مضبوط دکھنے والا لڑکا اپنی ماں کی گود میں سر رکھ کر رو دیا۔ وہ سسکیوں سے رو رہا تھا۔

زوہان کی اس حالت کو دیکھ کر حسینہ بیگم کی آنکھوں میں نمی آئی تھی۔ جسے وہ اپنے ہاتھوں کی پوروں سے صاف کر چکی تھیں۔

"زوہان کیا ہوا ہے اپنی ماما کو بتائیں بیٹا؟" ان کی آواز میں بھی نمی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوہان خود کو سنبھال کر اٹھا اپنے ہاتھوں سے آنسو صاف کیے اور حسینہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرایا۔

"ماما میں ٹھیک ہوں۔" اس نے ان سے آنکھیں چراتے کہا۔

"اب آپ بتا رہے ہیں یا ہم خود صحیح سے پوچھیں۔" انہوں نے آنکھیں دکھائیں۔

"اچھا بتاتا ہوں۔" اس نے بول کر سارا ماجرا اپنی ماں کو بتایا۔

"تو بیٹا اس میں رونے والی کون سی بات ہے؟" حسینہ بیگم نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

"مما مجھے نہیں پتہ وہ کہاں رہتی ہیں بس نام معلوم ہے ان کا۔" اس نے آنکھیں جھکائیں۔

"اچھا جی بتائیں ہمیں کیا نام ہے ہماری بہو کا؟" انہیں مسکراتے ہوئے کہا زوہان کی بات پر ہلکا سا مسکرایا اور بولا۔

"ماما آمنہ نام ہے۔" اس نے جلدی سے نام بتایا۔

"اچھا کیسی ہے مطلب خوبصورت ہے؟ خوبصورت تو ہوگی ہی میرے بیٹے کی جو پسند ہے۔" انہوں نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

"مما میں نے کبھی ان کی شکل نہیں دیکھی ہے بس آنکھیں یاد ہیں ان کی۔" اس نے اپنی ماں کی طرف دیکھا۔ حسینہ بیگم اس کی بات پر ایک دم سے خوش ہو گئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

"بیٹا کیا واقعی میری بہو اتنی خوب سیرت ہے کہ پردہ دار ہے۔مجھے بے حد خوشی ہے کہ تمہیں ایک ایسی لڑکی سے محبت ہے جو پردے کی اہمیت جانتی ہے۔" انہوں نے زوہان کی ماتھے پر بوسہ دیا۔

"بیٹا اپنی محبت کو پانے کے لیے کچھ غلط مت کرنا اس بچی کی عزت کا خیال رکھنا محافظ بننا۔میں جانتی ہوں اپنے بیٹے کو وہ کبھی غلط کام نہیں کرے گا۔" انہوں نے جانماز کو تہہ لگاتے الماری میں رکھا۔

"جی ماما میں زوہان خان آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں ان کی عزت کی حفاظت کروں گا۔کسی کو ایک نظر اٹھانے بھی نہیں دوں گا ان کی طرف۔یہ میرا وعدہ ہے آپ سے میں اسے کوئی تکلیف نہیں ہونے دوں گا۔" اس کے لہجے میں سنجیدگی تھی۔

"اچھا چلو اب دیر ہو گئی ہے میں ناشتہ بنا دیتی ہوں۔" حسینہ بیگم نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔

"جی ماما بھوک لگ رہی ہے رات بھی کھانا نہیں کھایا تھا۔" وہ صوفے پر بیٹھ گیا اور حسینہ بیگم اس کے لیے ناشتہ بنانے چلی گئیں۔

ΔΔΔΔΔΔ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبح فجر میں آمنہ نماز پڑھ کر قرآن پاک اذکار پڑھ کر دعا مانگ رہی تھی۔اس نے جائے نماز کو ٹیبل پر رکھی اور چارپائی پر بیٹھی۔وہ ابھی خیالوں میں گم تھی کہ اچانک بہت تیز بارش ہونے لگی ایک دم سے وہ خیالوں سے باہر آئی۔

"اللہ اللہ آپ کتنے اچھے ہیں میری دل نے دعا کی تھی بارش کی اور میرے اللہ نے سن لی۔"اس نے خوشی سے گھومتے آنکھیں بند کیں۔وہ کہیں سے اٹھارہ سال کی لڑکی نہیں بلکہ ایک چودہ سال کی بچی لگ رہی تھی۔

سیاہ آنکھیں سفید رنگت، کمر سے نیچے لمبے بال، دبلی پتلی سی خوبصورت سی اس کی ناک، جس میں چاندی کی بالی دمک رہی تھی۔وہ بے حد خوبصورت لڑکی تھی۔اس نے جلدی سے اپنا نقاب لگایا اور بڑی سی کالی چادر سر پر لپیٹ کر باہر صحن میں آئی جو پورا کھلا ہوا تھا موسم بہت اچھا تھا۔ خوبصورت پورا آسمان بادلوں سے بھرا ہوا تھا۔رحمت برس رہی تھی وہ جیسے ہی باہر آئی اس نے اپنے دل میں دعا کی۔

"اے میرے اللہ میرے سب سے خاص دوست مجھے ایک نیک ہمسفر دینا جو مجھے مارے نہ اور مجھے گالیاں بھی نہیں دے۔"وہ دل میں دعا کر رہی تھی۔اور بے ساختہ اس کی آنکھوں سے موتیوں کی صورت میں آنسو بہنے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے اشک آنسو سے بھیگ گئے۔ بارش کی بوندوں کے ساتھ ساتھ اس کے اشک بھی آنسوؤں سے بھیگ گئے جسے وہ آرام سے ہاتھ سے صاف کر گئی۔ وہ ایک چھوٹی بچی کی طرح بارش میں بھیگ رہی تھی۔ اس کو بارش بے حد پسند تھی۔ وہ بارش میں ایک چھوٹی بچی بن جاتی تھی کافی دیر تک بارش ہوتی رہی اور وہ بھیگتی رہی جب سورج کی کرنیں چھانے لگی۔ تو وہ اپنے کمرے میں آئی اور کپڑے بدل کر ناشتہ بنایا۔ جب سے اس کی امی کی طبیعت خراب تھی۔ وہ خود ہی ناشتہ اور رات کا کھانا بنا رہی تھی۔ ناشتہ بنا کر نانی کی چارپائی پر لگایا اور امی اور نانی کے ساتھ ناشتہ کرنے لگی۔ آج اس کا دل نہیں کر رہا تھا کالج جانے کا لیکن اس کا ٹیسٹ تھا تو مجبوراً اسے جانا پڑا۔ وہ کالج آئی اور ٹیسٹ دیا۔

www.novelsclubb.com

۔

"حور حور حور اٹھ جاؤ اب کالج کے لیے دیر نہیں ہو رہی اپ کو۔" حسینہ بیگم اسے کب سے آوازیں دے رہی تھی۔ اور وہ تھی کہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

"اٹھ گئی ماما۔" اس نے نروٹھے انداز میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حسینہ بیگم جو اس کا کمرہ سیٹ کر رہی تھی۔اس کی بات پر اس کی طرف رخ کیا اور بولی

"حور کیسے بات کر رہی ہیں۔آپ ہم سے۔"انہوں نے اسے گھورتے ہوئے کہا

"صحیح تو بات کر رہی ہوں۔آپ کو تو بس موقع چاہیے ہوتا ہے۔میرے پیچھے پڑھنے کا۔"وہ بیڈ سے اٹھی اور پیر پٹک کر واش روم میں گھس گئی۔

حسینہ بیگم تو اس کے انداز پر رش عش کر اٹھی وہ اسے غصے سے دیکھ کر۔اپنے کام میں لگ گئی۔وہ اس کی ڈریسنگ صاف کر رہی تھی کہ ڈرور میں انہیں بہت سا میک اپ دکھا۔جسے دیکھ وہ حیران تھی۔کیونکہ حور میک اپ نہیں کرتی تھی۔

"حور حور جلدی اِدھر آئیں۔"انہوں نے حور کو آواز دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حور واش روم سے نکل کر آہی رہی تھی۔انہیں اپنے سامان میں گھسے دیکھ حور تو گڑ بڑا گئی وہ سوچنے لگی کہ اب کیا جواب دے گی۔اپنی اماں کو۔

"حور ادھر آئی۔"حسینہ بیگم نے حور کو خاموش کھڑے دیکھ کر اسے آواز دی

"جی ماما۔"حور اپنے حواس پر قابو پاکر فورا بولی

"بیٹا یہ اتنا سارا میکپ کس کا ہے۔"انہوں نے میکپ ہاتھ میں اٹھاتے ہوئے کہا۔

"ماما یہ میرا نہیں میری دوست کا ہے۔اس نے میرے پاس رکھوایا ہے۔"اس نے صفائی سے جھوٹ بولتے ہوئے کہا۔

"اچھا ٹھیک ہے بیٹا. لیکن آئندہ آپ کے پاس یہ سب نظر نہ آئے اپ کو جو چاہیے ہوتا ہے۔ ہمیں بتادیا کریں ہم کچھ چیز اپ کے لیے لادیں گے۔ لیکن اتنا سب کی کیا ضرورت ہے آپ بچی

www.novelsclubb.com

ہیں۔آپ کی اسکن خراب ہو جائے گی۔اور آئندہ کسی سے بھی کچھ لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ صحیح ہے "انہوں نے اسے سمجھانے والے انداز میں کہا

حور تو ان کی بات پر جل بن گئی۔"ماما سب لڑکیاں میک اپ کرتی ہیں. میں کوئی انوکھی نہیں ہوں۔مجھے بھی شوق ہے سب کی طرح پیارا دکھنے کا میری ساری دوستیں اتنا سارا میک اپ کرتی ہیں۔میں بھی کروں گی مجھے نہیں پتہ۔"اس نے ضدی لہجے میں کہا

حسینہ بیگم تو ایک دم سے سکتے میں آگئی کہ حور کا رویہ، بولنے کا سٹائل سب بدلا ہوا تھا۔یہ کہیں سے اُنہیں معصوم حور نہیں لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"حور بیٹا آپ یہ ہم سے بات کیسے کر رہی ہیں۔ہم ماں ہیں آپ کی آپ جوان ہو گئی ہیں۔لیکن ہم سے بڑی نہیں ہوئی ہیں۔جو ایسے بات کر رہی ہیں۔ہم اپ کو کچھ سامان لا دیں گے۔جائیں تیار ہو جائیں۔"انہوں نے اسے نرم لہجے میں ہی کہا۔

حور کو اُن کی بات بری لگی۔لیکن اسے سدرہ کی ایک بات یاد آگئی "حور اپنے بارے میں سوچا کرو۔اور کسی کو کچھ بولنے مت دیا کرو. وہ ان کی بات کو اگنور کر کے وہاں سے چلی گئی.

لیکن حور سدرہ کی باتوں میں یہ بھول گئی۔وہ کوئی غیر نہیں۔اس کی اپنی ماں ہے۔جن سے زندگی میں اس نے اتنی بدتمیزی کبھی نہیں کی۔اور آج ہر لحاظ کو بھول گئی۔اسے احساس تک نہیں حور پر بری صحبت کا اثر ہو رہا تھا۔وہ خود کو سدرہ کی طرح بنانے میں یہ بھول گئی۔کہ وہ ایک اچھی لڑکی ہے۔وہ سدرہ نہیں حورالعین شاہ ہے۔وہ دوستوں میں اپنے اپنوں کی محبت بھول گئی۔اُسے ابھی تو احساس نہیں ہے۔لیکن وقت۔کی مار بہت خوف ناک ہوتی ہے۔

حور تیار ہو کر نیچے آئی بال کھلے ہوئے تھے۔چادر ہاتھ میں تھی۔اور بیک کندھوں پر تھا اس نے جلدی سے اپنی کرسی کھینچی اور اس پر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

علی صاحب جو اس کی ہر حرکت بڑے غور سے دیکھ رہے تھے۔اس کے سلام نہ کرنے پر بول اٹھے۔

"حور یہ کیا طریقہ ہے پہلے آپ سب سے پہلے آ کر سلام کرتی تھی۔ہم سب کے ساتھ ٹائم گزارتی تھیں۔اب کیا ہوا ہے۔آپ کو آپ ہم سب کو سلام تک کرنا گوارا نہیں کرتی۔" انہوں نے حور کو سنجیدگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حور جو اپنی ہی دھن میں مگن ناشتہ کرنے لگی۔ علی صاحب کی آواز پر ایک دم سٹپٹا گئی۔ "بابا میں بھول گئی تھی۔" اس نے سر جھکاتے ہوئے کہا

"بیٹا سلام بھلا کوئی بھولنے والی چیز ہے بچپن سے سلام کرتی آرہی ہیں۔ آپ اور اب بھول رہی ہیں۔ آئندہ نہ دیکھوں میں آپ کو صحیح ہے۔" انہوں نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

حور جو ان کی بات سن رہی تھی۔ اس نے ان کی بات بری لگی تھی۔ اس نے اپنے اشتعال پر قابو پا کر جوس نکالا۔ اور اسے جلدی سے پی کر کرسی سے کھڑی ہو گئی۔

"تیار ہوں بابا میری وین آگئی ہو گی۔ میں جاؤں۔" اُس نے نرمی سے ہی کہا

علی صاحب نے اسے کالج آنے جانے کے لیے وین لگوا دی تھی۔ جو اسے پک اینڈ ڈراپ دونوں کرتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمر گاڑی میں سوار کہیں جا رہا تھا۔ایک اسٹاپ پر اسی ایک لڑکی نظر آئی جو کافی پریشان لگ رہی تھی۔دو لڑکے اسے تنگ کر رہے تھے۔عمر نے گاڑی کو گھما کر اس کی جانب بڑھایا۔اور بالکل اس کے سامنے گاڑی روک دی۔

"آئیں اندر بیٹھیں آپ میں آپ کو ہی لینے آرہا تھا۔"اس نے اس لڑکی کی طرف سمجھانے کے ارادے سے کہا

وہ دونوں لڑکی لڑکے عمر کو وہاں دیکھ کر پیچھے ہو کر کھڑے ہو گئے۔وہ بنا کچھ کہے۔اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔عمر نے گاڑی گھمائی اور آگے نکل گیا۔

"آپ روئے نہیں میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں۔"عمر نے آنکھیں ہنوز نیچے رکھتے ہوئے۔ولڑکی ادھر اس کی ہی طرف دیکھ رہی تھی۔
اچانک بول اٹھی "دیکھیں مجھے کہیں نہیں جانا بس آپ مجھے اتار دیں۔"اس نے روتے ہوئے کہا۔وہ بار بار اپنی چادر صحیح سے لپیٹے جا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ آرام سے بیٹھیں مجھے راستہ بتادیں۔میں چھوڑ دیتا ہوں۔" عمر نے نرمی سے کہا

اس لڑکی نے عمر کو راستہ بتایا اور عمر نے اسے گھر چھوڑ دیا۔اُس لڑکی کو عمر میں کچھ اچھا لگا تھا وہ تھی اُس کی جھوکی ہی آنکھیں وہ لڑکی اُس کی آنکھوں کی اسیر ہو گئی تھی۔

آمنہ کو بارش میں بھیگنے کی وجہ سے کافی بخار تھا۔آج اس نے بڑی ہمت کر کے فجر پڑھی تھی۔ اور نماز ادا کر کے چار پائی پر لیٹ گئی۔آنکھیں موندیں اسے پتہ بھی نہیں چلا کب وہ گنودگی میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"بچاؤ مجھے بچاؤ اللہ تو تو میرا دوست ہیں نا میری عزت کی حفاظت کرنا۔اللہ یہ وحشی لوگ ہیں اللہ میری پاکیزگی کی حفاظت تیرے ذمے ہے۔" آمنہ خواب میں یہ سب دیکھ رہی تھی اور اصل میں ہاتھ پیر چلا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چھوڑیں انہیں اگر کسی نے ہاتھ بھی لگایا تو ہاتھ کاٹ دوں گا۔ میں ان کا محافظ ہوں مجھے اللہ نے ان کا محافظ بنا کر بھیجا ہے۔ کوئی ہاتھ تو کیا انگلی بھی بھی اٹھا سکتا۔" اُس شخص کا چہرہ نظر نہیں آرہا تھا۔ لیکن کچھ تھا۔ جو آمنہ کو اپنی طرف مانوس کر رہا تھا۔

آمنہ پر یک دم کسی نے ہاتھ اٹھانے کی کوشش تھی لیکن سامنے سے آتے وجود نے اسے بچایا تھا۔ لیکن سامنے وجود زخمی ہوا تھا۔ خون میں لپٹا ہوا۔ آمنہ کی آنکھ اچانک چونک کر اٹھی۔

"یا اللہ یہ کیا تھا۔" آمنہ ایک دم اٹھی اور درود شریف کا ورد کرنے لگی۔ اُس نے اللہ سے دعا کی اور کروٹ لے کر لیٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

راشدہ بیگم آمنہ کو بلانے آئی تو آمنہ بخار میں تپ رہی تھی۔ انہوں نے اسے اٹھایا۔ "آمنہ اٹھو بچے کچھ کھالو پھر دوائی کھالینا۔" انہوں نے اسے پیار سے پچکارتے ہوئے کہا

آمنہ نے انکھیں چھوٹی چھوٹی کھول کر دیکھی تو اس کی اماں بڑی فکر مندی سے اس کی جانب دیکھ رہی تھی۔

وہ بڑی ہمت کا مظاہرہ کر کے اٹھی اور گویا ہوئی۔"امی میں ٹھیک ہوں۔آپ پریشان نہیں ہوں۔"اس نے اپنے سر میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"کیسے پریشان نہ ہوں میری بچی بخار میں تپ رہی ہو تم اور میں فکر نہ کروں۔"انہوں نے اس کے ماتھے پر ہاتھ لگاتے ہوئے کہا

"اچھا ماما آپ مجھے دوائی دیں۔میں وہ کھا کر سو جاؤں گی۔پھر بخار اتر جائے گا۔موسمی بخار ہے بارش میں بھیگنے کی وجہ سے ہوا ہے۔"اس نے اپنی ماں کا ہاتھ تھاما اور اس پر بوسہ دیتے ہوئے کہا

"ٹھیک ہے بیٹا میں کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔اور دوائی بھی وہ کھا کر سو جانا۔"وہ بول کر چارپائی سے اٹھ کر چلی گئی

www.novelsclubb.com

"اللہ میرا جسم کا جوڑ جوڑ درد کر رہا ہے۔ اور چکر بھی بہت آرہے ہیں۔" اس نے دل میں ہی اپنے اللہ سے گفتگو کی

تھوڑی ہی دیر گزری تھی۔ کہ اس کی ماما کھانا لاتی ہوئی نظر آئی

"آمنہ بیٹا گھر میں روٹی کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ ورنہ میں کبھی بخار میں اپنے بچے کو روٹی نہیں دیتی۔ یہ لو چائے اور روٹی کھالو اور یہ پیناڈول ہے۔ کھا کر سو جاؤ انہوں نے روہانسی لہجے میں کہا

"ماما میں یہ بہت شوق سے کھاتی ہوں۔ بھئی اور کچھ نہیں کھایا جاتا۔ میں یہی کھاؤں گی ٹھیک ہے۔" اس نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"ماما نانا کی پینشن آگئی۔" اس نے نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا

"ہاں بیٹا آگئی تھی۔ تمہارے ابا نے رکھ لیے تھے سارے پیسے اور سلائی کے تو آئے ہی نہیں ابھی تک۔" انہوں نے کافی نم آواز میں کہا

"اچھا ماما آپ پریشان نہیں ہو۔میں اس سال کالج کے پیپر دے کر ٹیچنگ پر لگ جاؤں گی۔تاکہ تھوڑی مدد ہو جائے باقی میں سوچ رہی ہوں۔کہ گھر میں ٹیوشن بھی پڑھانا شروع کر دوں۔" اس نے اپنی ماں کو ایک نئی امید دلائی

"نہیں بیٹا ابھی تم چھوٹی ہو اب 18 سال کی ہوئی ہو۔میں اپنے چاند جیسی بیٹی سے محنت نہیں کرواؤں گی اتنی زیادہ۔" انہوں نے اسے نرم لہجے میں کہا

"ماما گر آپ کا کوئی بیٹا ہوتا۔تو وہ بھی تو یہی کرتا نہ مجھے اپنا بیٹا سمجھ لیں۔اگر میں نہیں ہوتی تو بابا کی بیٹے کی خواہش پوری ہو جاتی۔" اس نے نم لہجے سے اپنی ماں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

آمنہ کھانا کھا چکی تھی۔اس نے دوائی کھائی راشدہ بیگم نے ٹرے اٹھا کر سائیڈ پر رکھی۔اور آمنہ کی چارپائی پر آ کر براجمان ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آمنہ ایسا نہیں کہتے اللہ نے مجھے رحمت سے نوازا ہے۔میں ہمیشہ اس کی شکر گزار رہو گی۔ لوگ دعائیں کرتے ہیں کہ انہیں نیک اولاد ملے اور میرے پاس نیک اولاد ہے۔"انہوں نے اس کا بخار سے تپتا ہوا ماتھا چوما

"ماما بابا مجھے منحوس کہتے ہیں۔میرا دل پھٹتا ہے۔اج تک انہوں نے کبھی مجھ سے پیار سے بات تک نہیں کی۔ہمیشہ مجھے گالی دینا مارنا پیٹنا۔"آمنہ یہ بول کر سسک کر رونے لگی۔اور سر اپنی ماں کی ٹھنڈی اغوش میں رکھ دیا۔

"بیٹا کوئی بات نہیں تمہاری نانی اور تمہاری ماں تم سے بہت محبت کرتی ہیں۔اور اللہ سبحانہ وتعالی بھی تم سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔اور نانی اور اپنی ماں کی زندگی اور جینے کا سہارا ہو تم آنکھوں کی ٹھنڈک ہو ہماری۔"انہوں نے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا

"ماما اگر میں نہیں ہوتی۔تو کیا بابا آپ سے خوش ہوتے ؟"اس نے اپنی آنکھیں بڑی بڑی کر کے اپنی امی سے سوال کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بیٹا تم کیوں نہ ہوتی۔ مجھے بتاؤ اللہ نے تمہیں دنیا میں بھیجنا تھا۔ تمہارے آنے کا وقت مقرر تھا۔ تمہیں ہر حال میں آنا تھا۔ میری زندگی ہو تم کبھی ایسا مت سوچنا اگر کبھی تم مجھ سے دور ہوئی تو تمہاری نانی اور ماما کی چلتی ہوئی سانسیں تھم جائیں گی۔" انہوں نے اسے پیار اور نرمی سے کہا تھا لیکن حلق میں آنسوؤں کا ایک گوشہ اٹک گیا۔

"ماما میں ہمیشہ آپ کے اور نانی کے ساتھ رہوں گی۔ آئی لو یو۔" اس نے اپنی ماں کے ہاتھ چوم کر کہا

"اچھا چلو اب سو جاؤ تم۔ میں بھی بس اماں کو دیکھ لوں۔" انہوں نے چارپائی سے اٹھتے ہوئے کہا

آمنہ نے سے تکیے سی ٹکایا اور خوابوں کی دنیا میں پرواز کر گئی۔

فجر کا وقت تھا عبد الہادی غسل خانے سے نکل کر تیار ہوا اور شال اپنے شانوں پر پھیلائی اور مسجد کی طرف روانہ ہو گیا۔ مسجد میں آ کر اس نے نماز ادا کی اور تلاوت کرنے لگا۔ آج وہ سورہ احزاب کی تلاوت کر رہا تھا۔ وہ بہت خوبصورت آواز میں تلاوت کر رہا تھا۔ اچانک سے وہ ایک ایت پر رکا اور ترجمہ پڑھا۔

ترجمہ:

"بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں اور عاجزی کرنے والے اور اجزی کرنے والیاں اور خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور روزے رکھنے والے اور روزے رکھنے والیاں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کرنے والے اور حفاظت کرنے والیاں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور اللہ کو بہت یاد کرنے والی ہیں ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کرر کھا ہے "(سورۃ الاحزاب ایت نمبر 35)

www.novelsclubb.com

وہ اس آیت کا ترجمہ پڑھ کر کافی سوچ میں پڑ گیا۔کافی دیر ہو گئی تھی۔وہ اس ایک نقطے کو ہی دیکھے جا رہا تھا خالی نظروں سے۔

قاری محمد جو اسے کافی دیر سے خاموش بیٹھا ہوا دیکھ رہے تھے۔اٹھ کر اس کے پاس آئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ایک دم چونک گیا اس کا سکتہ ٹوٹا قاری صاحب کی آواز سے۔ "کیا ہوا بیٹا رک کیوں گئے۔" قاری صاحب اس کے برابر میں بیٹھے ہوئے بولی

" قاری صاحب اللہ تعالی نے قرآن پاک میں جو آیت اتاری ہے۔ کہ پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں۔ آپ مجھے یہ سمجھائیں کہ۔ "اس نے اپنی شال صحیح کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں کیوں نہیں بیٹے ضرور سمجھاؤں گا۔" قاری صاحب نے اس کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا

"سنو بیٹا اللہ نے جیسا سورۃ الاحزاب کی آیت میں فرمایا ہے کہ جیسا مرد ہو گا ویسے ہی عورت ہو گی جیسے کہ پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں جو لوگ صبر کرتے ہیں ان کے لیے صبر والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا اپنی پارسائی کی حفاظت کرنے والے پارسائی کی حفاظت کرنے والوں کے لیے ہیں بیٹا اللہ نے فرمایا جیسا انسان خود ہو گا ویسا ہی اس کو ہم سفر ملے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بیٹا میری بات یاد رکھنا اگر تم خود کو پاک رکھو گے نا تو جو تمہارا ہمسفر ہو گا وہ بھی پاک ہو گا اللہ اسے کبھی ناپاک نہیں ہونے دے گا۔ اگر تم صبر کرو گے تو تمہارا ہمسفر بھی صبر والا ہو گا یاد رکھنا اگر تم خود کی حفاظت کرو گے تو اللہ تمہارے ہم سفر کی حفاظت کرے گا۔ لیکن کبھی کسی حرام کام میں مت ملوث ہونا اگر کبھی بہت مجبوری بھی ہو جائے۔ تب بھی نہیں کرنا کوئی حرام کام بے شک اپنی موت کو گلے لگا لینا عبد الہادی بیٹا موت بہت بہتر ہے۔ کسی حرام کام سے میرے بیٹے اپنے ذہن میں ہمیشہ حلال اور حرام کا فرق قائم رکھنا۔ تا کہ کبھی غلطی سے بھی کوئی غلطی نہ ہو انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور اسے دعا دی کہ اللہ تم سے راضی ہو۔" اور وہ وہاں سے اٹھ کر چلے گئے۔

عبد الہادی کافی دیر تک ان کی باتوں کے زیر اثر بیٹھا رہا۔ اور سوچتا رہا کچھ دیر بعد کافی سوچنے کے بعد اُسنے ہاتھ اٹھائے اور دعا کی۔

اللھم یسر لي جلیسا صالحا

اللھم یسر لي جلیسا صالحا

اللھم یسر لي جلیسا صالحا

ترجمہ اے اللہ مجھے نیک ہمسفر عطا کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آمین یارب العالمین اس نے دل کی گہرائیوں سے یہ دعا کی۔
"اے اللہ میرے والدین کو لمبی صحت والی زندگی دے۔" اس نے سب کے لیے دعا کرنے کے بعد اپنے لیے دعا کی اللہ "مجھے نہیں پتہ میری ہمسفر کون ہو گی۔ اللہ تو سب جانتا ہے نا۔ اللہ تجھے اپنی رحمت کا واسطہ وہ جو بھی ہو اس کی عزت کی حفاظت فرما۔ اللہ اسے نیک بنا دینا اللہ اسے حلال حرام میں فرق کرنا آتا ہو۔ آمین اللہ اس کی عزت و آبرو کی حفاظت فرما۔" اس نے یہ دعا کر کے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرے اور قرآن پاک کو اٹھا کر جگہ پر رکھا۔ اور گھر کے لیے نکل گیا۔ ابھی بھی اندھیرا ہی تھا۔ وہ مسجد سے نکلا اور روانہ ہوا۔ وہ جا رہا تھا۔ کہ اچانک ایک بزرگ بابا سے اس کی ٹکر ہو گئی۔ وہ زمین بوس ہو۔ اپنی چھڑی کے ساتھ۔ عبد الہادی نے جلدی سے انہیں سہارا دے کر اٹھایا اور انہیں پاس ہی دوسری جگہ بٹھایا۔ "بابا معذرت شاید میں بہت جلدی میں تھا۔ اس نے ان کے کپڑے جھاڑتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"نہیں بیٹے میری ہی غلطی ہے۔ اندھیرے میں مجھے صحیح نظر نہیں آتا مجھے نہیں آنا چاہیے تھا باہر۔ انہوں نے اس کو نرمی سے کہا

"بابا آپ مجھے بتا دیں میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں۔" اس نے ان کو بڑے احترام سے کہا

"نہیں بیٹے مجھے مسجد جانا ہے نماز قضا نہ ہو جائے۔" اس نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے

"اچھا بابا میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں۔ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔" اس نے ان کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کر انہیں سہارا دیا

"بیٹا تم بہت وفادار اور فرمانبردار ہو۔ اللہ سب کو ایسی اولاد سے نوازے اللہ تمہیں نیک ہمسفر دے۔ آمین الٰہی آمین۔" انہوں نے اس کو پیار سے دعا دی

"جزاک اللہ خیرا کثیرا۔ آپ مجھے دعاؤں میں یاد رکھیے گا بس اور کوئی بھی کام ہو میں حاضر ہوں۔" اس نے انہیں مسجد کے گیٹ پر چھوڑتے ہوئے کہا۔ اور اپنا کارڈ ان کے ہاتھ میں تھمایا۔
"بیٹے اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے۔ آمین۔ اللہ حافظ بیٹے" انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

عبدالہادی نے اپنے کرتے کی جیب سے ایک کارڈ نکال کر بابا کی طرف بڑھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا یہ میرا کارڈ ہے۔اس میں میرا نمبر موجود ہے۔آپ کو کبھی بھی ضرورت پڑے میں حاضر ہوں۔"اس نے ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

"ٹھیک ہے بیٹے اللہ حافظ بابا نے مسجد میں جاتے ہوئے کہا

عبدالہادی گھر کی طرف روانہ ہو گیا اس نے گھر آکر اپنی دادوں سے باتیں کی اور کمرے میں چلا گیا۔

کسی کو نہیں پتہ کہ آخر کس کی زندگی لے گی نیا موڑ کون ہو گا آباد اور برباد لیکن وقت بہت بڑا مسیحا ہے۔وقت آنے پر سب کو معلوم ہو گا۔کے آخر کون آباد اور کون ہے برباد۔

آنے والی قسط آپ سب کی زندگی میں بہت کچھ لائے گی۔کسی کے لیے خوشی تو کسی کی لیے غم محبت اور نفرت کے سفر میں ہو گی کس کی جیت کیا زندگی دے پائے گی۔جو سب چاہتے ہیں؟؟

وقت کی مار بہت بری ہوتی ہے۔اگر ایک بار لگ جائے تو بھولنا مشکل ہوتا ہے۔لیکن نہ ممکن نہیں۔

www.novelsclubb.com

انتظار کریں نئی قسط کے لیے۔

جاری ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842